

>
بِحَمْدِ

وَلَوْا نَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِكَةَ وَكَبَّهُمُ الْهَوْنَ
 وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمُ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
 اللَّهُ وَلِكَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ بَيْتٍ
 عَدُّوا شَيْطَنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْرِحُ بَعْضُهُمُ الْإِلَى بَعْضٍ
 رُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرْوَرًا وَلَوْشَاءَ رَبِّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ
 وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَتَصْغِي إِلَيْهِ أَفْدَهُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضُوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُفْتَرِفُونَ ۝ أَفَغَيْرَ
 اللَّهِ أَبْتَغَى حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَبَ مُفَضَّلًا
 وَالَّذِينَ أَتَيْنَهُمُ الْكِتَبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ
 بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَتَمَّتْ كِلَمَتُ رَبِّكَ
 صِدْقًا وَعَدْ لَلَّهَ لَمْبَدِلَ لِكِلَمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
 وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَهُمْ فِي الْأَرْضِ يُضْلُلُكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ
 هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝
 فَكُلُّوا مِمَّا دُكِرَ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِاِيْتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝

آٹھواں پارہ۔ وَلَوْأَنَّا (اگر ہم کہیں)

رکوع (۱۲) اکثریت کی پیروی بھٹکادیتی ہے

(۱۱۱) اگر کہیں ہم ان پر فرشتے بھی نازل کر دیتے، مُردے اُن سے با تین کرتے اور ہر چیز اُن کے سامنے لا کر جمع کر دیتے، تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہو۔ مگر اُن میں سے اکثر نادانی کی با تین کرتے ہیں۔ (۱۱۲) ہم نے تو اسی طرح شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے، جو ایک دوسرے کو خوش آئند باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں تاکہ انہیں دھوکہ میں ڈال دیں۔ اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا بھی نہ کرتے، سو تم انہیں اور ان کی افتراض پر دا زیوں کو نظر انداز کر دو، (۱۱۳) تاکہ اُس کی طرف اُن لوگوں کے دل مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، تاکہ وہ اسے پسند کر لیں اور تاکہ وہ اُن (براہیوں) کے مرتب ہو جائیں جن کے وہ مرتب ہوتے رہے ہیں۔ (۱۱۴) تو پھر کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؟ حالانکہ اُس نے تمہاری طرف کتاب بھیج دی ہے (جس میں مضامین) صاف صاف بیان ہوئے ہیں۔ جن لوگوں کو ہم نے (تم سے پہلے) کتاب دی تھی، وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔ اس لیے تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ (۱۱۵) تمہارے پروردگار کی بات (خبریں) سچائی اور (احکام) انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔ کوئی اس کے احکام بدلنے والا نہیں ہے۔ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۱۱۶) اگر تم زمین پر بسنے والوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو تو وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکادیں گے۔ وہ تومھس گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف بے بنیاد قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ (۱۷) حقیقت میں تمہارا پروردگار اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور وہ انہیں بھی خوب جانتا ہے جو سیدھی راہ پر ہیں۔ (۱۸) اگر تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس (جانور) پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو، اُس میں سے کھاؤ۔

وَمَا لَكُمْ أَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
 لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا أَضْطَرَ رُتْمُ الْيَهُ طَ وَإِنَّ كَثِيرًا
 لَيُضْلُّونَ بِآهُوَآءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ طِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
 بِالْمُعْتَدِلِينَ ⑪٩ وَذَرُوا أَظَاهِرَ الْأُثُرِ وَبَاطِنَهُ طِ إِنَّ الَّذِينَ
 يَكْسِبُونَ الْأُثُرَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ⑪١٠ وَلَا تَأْكُلُوا
 مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ طِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ
 لَيُوْحُونَ إِلَيْ أَوْلِيَاءِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطْعَمْتُهُمْ إِنَّكُمْ
 لَمُشْرِكُونَ ⑪١١ أَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا
 يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلْمَتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
 مِنْهَا طَ كَذَلِكَ زُيْنَ لِلْكُفَّارِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑪١٢ وَكَذَلِكَ
 جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ آكِيرًا مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا طَ وَمَا
 يَمْكُرُونَ إِلَّا بِآنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ⑪١٣ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ
 أَيَّةً قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ طَ
 أَللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسْلَتَهُ طَ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
 صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ⑪١٤

١٣

وَقَنْقَبَةٌ

(۱۱۹) آخر کیا وجہ ہے کہ تم وہ (جانور) نہ کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ وہ تمہیں اُن کی تفصیل بتاچکا ہے جو تم پر حرام کر دی ہیں، سوائے اس کے کہ تم اُن کے (کھانے کے) لیے مجبور ہو جاؤ۔ یہ بات یقینی ہے کہ بہت سے لوگ علم کے بغیر اپنی خواہشوں ہی سے گمراہی پھیلاتے ہیں۔ بیشک حد سے نکل جانے والوں کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ (۱۲۰) تم کھلنے گناہ بھی ترک کر دو اور چھپے گناہ بھی۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں، انہیں اپنے کیے کی سزا جلدی ہی مل کر رہے گی۔ (۱۲۱) (ایسے جانور کا گوشت) مت کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ ایسا کرنا یقیناً نافرمانی ہے۔ شیطان اپنے دوستوں میں یہ وسوسہ ڈال رہے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں گے۔ اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تم بھی ضرور مشرک ہو جاؤ گے۔

رکوع (۱۵) ظالموں کا ایک دوسرے پر تسلط

(۱۲۲) کیا ایسا شخص جو (پہلے) مُرِد تھا، پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور اُسے وہ روشنی عطا کی جس سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہو اور ان سے نکل ہی نہ پاتا ہو؟ اسی طرح کافروں کے لیے اُن کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔

(۱۲۳) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگادیا ہے تاکہ وہ وہاں مکرو فریب کریں۔ حالانکہ وہ اپنے فریب میں خود ہی پھنسنے ہیں۔ مگر انہیں اس کا شعور نہیں۔

(۱۲۴) جب ان کے پاس کوئی آیت پہنچتی ہے تو یوں کہتے ہیں: ”ہم اس وقت تک نہیں مانیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کو دی گئی ہے۔“ اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کے عطا کرے۔ اُن لوگوں کو جنہوں نے یہ جرم کیا ہے اپنی مکاریوں کے بد لے میں اللہ تعالیٰ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب ملے گا۔

فَمَنْ يُرِدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ^{١٢٥}
 وَمَنْ يُرِدُ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيْقًا حَرَجًا كَانَمَا
 يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ طَكْذِيلَكَ يَجْعَلْ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ
 لَا يُؤْمِنُونَ^{١٢٦} وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا طَقْدُ فَصَلَنَا
 الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ^{١٢٧} لَهُمْ دَارُ السَّلَمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{١٢٨} وَيَوْمَ يَخْتَرُهُمْ
 جَمِيعًا حِيمَعَانِيَعْشَرَ الْجِنَّةِ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِينَ وَقَالَ
 أَوْلَيَعْهُمْ مِنَ الْإِنْسِينَ رَبَّنَا اسْتَهْمَعَ بَعْضُنَا بَعْضِ
 أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا طَقَالَ النَّارِ مَثُونِكُمْ خَلِدِينَ
 فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ طَإِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلَيْمٌ^{١٢٩} وَكَذِيلَكَ
 نُورٌ بَعْضَ الظَّلَمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ^{١٣٠}
 يَعْشَرَ الْجِنَّةِ وَالْإِنْسِينَ أَلَمْ يَا تِكْرُمُ رُسُلِنَا مِنْكُمْ
 يَقْصُّونَ عَلَيْكُمْ أَيْتِيَ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
 هَذَا طَقَالُوا شَهِدُنَا عَلَى آنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ
 الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى آنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ^{١٣١}

(۱۲۵) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخششے کا ارادہ کرے گا، اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دے گا۔ جسے گمراہ کرنا چاہے گا، اُس کے سینہ کو تگ کر دے گا (وہ یوں محسوس کرے گا) جیسے وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ بے ایمانوں پر ناپاکی مسلط کر دیتا ہے۔ (۱۲۶) یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے۔ ہم نے نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے (ان) آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا ہے۔

(۱۲۷) اُن کے پروردگار کے پاس اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے، اُن کے اعمال کی وجہ سے اور وہ اُن کا سر پرست ہے۔

(۱۲۸) جس روز وہ سب کو جمع کرے گا (وہ جنوں سے فرمائے گا): ”اے جنوں کے گروہ! تم نے بہت سے انسانوں کو اپنا بنا لیا۔“ انسانوں میں سے اُن کے رفیق کہیں گے: ”اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک دوسرے کو خوب استعمال کیا ہے۔ ہم اُس وقت پر آپنچھے ہیں جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمایا ہے۔“ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ جس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ چاہے۔“ بیشک تمہارا پروردگار دانا اور باخبر ہے۔

(۱۲۹) اس طرح ہم ظالموں کو اُن کے اعمال کی وجہ سے ایک دوسرے کا ساتھی بنادیتے ہیں۔

رکوع (۱۲) اللہ تعالیٰ پر کافروں کی افتراض اپردازیاں

(۱۳۰) (اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھے گا) ”اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تمہیں میری آیتیں سناتے تھے اور تمہاری آج کے اس دن کی ملاقات سے تمہیں خبردار کرتے تھے؟“ وہ کہیں گے ”ہم اپنے خلاف خود ہی گواہی دیتے ہیں۔“ دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھو کے میں ڈال رکھا تھا۔ وہ خود ہی اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبِّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى بِظُلْمٍ وَآهْلُهَا
 غَفِلُونَ ⑩٣١ وَلِكُلِّ دَرَجَتٍ مِمَّا عَمِلُوا طَ وَمَا رَبِّكَ
 بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ⑩٣٢ وَرَبِّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ طَ إِنْ
 يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ وَيَسْتَخِلْفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا
 أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذِرَيَّةٍ قَوْمٌ أَخْرِيُّنَ ⑩٣٣ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ
 لَا تِلْقَاهُنَّ لَا تُرَدُّنَّ لَا تَعْلَمُونَ ⑩٣٤ قُلْ يَقُولُ مَا عَمِلُوا عَلَى
 مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ جَ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا مَنْ تَكُونُ لَهُ
 عَاقِبَةُ الدَّارِ طِإِلَهٌ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ⑩٣٥ وَجَعَلُوا اللَّهَ
 مِمَّا ذَرَ أَمِنَ الْحَرْثَ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَاتُوا
 هَذَا إِلَهٌ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا الشُّرُكَاءُ إِنَّا جَ فَمَا كَانَ
 لِشُرُكَاءِهِمْ فَلَا يَصِلُّ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ إِلَهٌ فَهُوَ
 يَصِلُّ إِلَى شُرُكَاءِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ⑩٣٦ وَكَذَلِكَ
 زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادَهُمْ
 شُرُكَاءُهُمْ لِيُرْدُو هُمْ وَلَيُلْسُو عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ طَ
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَلَرُهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ⑩٣٧

(۱۳۱) یہ اس وجہ سے ہے کہ تمہارا پروردگار بستیوں کو ظلم کے ساتھ تباہ نہیں کرے گا جبکہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔

(۱۳۲) ہر شخص کے درجے اُس کے عمل کے لحاظ سے ہوں گے۔ تمہارا پروردگار اُن کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۱۳۳) تمہارا پروردگار بے نیاز اور رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کا نشان مٹا دے اور تمہارے بعد جنہیں چاہے تمہاری جگہ لے آئے، جس طرح اُس نے تمہیں کچھ اور لوگوں کی نسل کے طور پر اٹھایا ہے۔ (۱۳۴) جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم (اللہ تعالیٰ کی) قدرت سے باہر نہیں جاسکتے۔

(۱۳۵) کہو: ”اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا کہ اس میں کس کا انجام (بہتر) ہو گا۔ یہ بات یقینی ہے کہ ظالم بھی فلاح نہیں پاسکتے۔“

(۱۳۶) اللہ تعالیٰ نے جو کھیتیاں اور مویشی پیدا کیے ہیں، انہوں نے اُس میں سے ایک حصہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کر رکھا ہے۔ اور اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ ”یہ تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے۔“ پھر جو کچھ اُن کے شریکوں کے لیے ہے، وہ تو اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتا۔ مگر جو کچھ اللہ تعالیٰ کے لیے ہوتا ہے، وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ وہ کیسے برے فیصلے کرتے ہیں!

(۷) اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے بنائے ہوئے شریکوں نے ان کی اپنی اولاد کے قتل کو اچھا بنا رکھا ہے۔ تاکہ وہ اُن کو بر باد کر دیں۔ اور انہیں ان کے دین کے بارے میں غلط فہمی میں ڈال دیں۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے۔ اس لیے تم انہیں ان کی بہتان طرازی میں پڑے رہنے دو۔

وَقَالُوا هَذِهِ آنِعَامٌ وَحَرَثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ
 تَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَآنِعَامٌ حُرِّمَتْ طَهُورُهَا وَآنِعَامٌ لَا
 يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَفْتَرَآءَ عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهُمْ
 بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الآنعامِ
 خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى آذُوا جَنَاحَ وَإِنْ يَكُنْ
 مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءٌ سَيَجْزِيْهُمْ وَصُفَّهُمْ ۝ إِنَّهُ
 حَكِيمٌ عَلِيْمٌ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَاتَلُوا أَوْ لَادَهُمْ سَفَهًا
 بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَمُوا مَارَزَقَهُمُ اللَّهُ أَفْتَرَآءَ عَلَى اللَّهِ طَ
 قَدْ ضَلَّوْا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ
 جَنَاحَ مَعْرُوفَتِ ۝ وَغَيْرَ مَعْرُوفَتِ ۝ وَالنَّخْلَ وَالرَّزْعَ
 مُخْتَلِفًا أُكْلُهُ وَالرَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ مُتَشَابِهًا
 وَغَيْرَ مُتَشَابِهٖ طَلُّوا مِنْ ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَأَتُوا حَقَّهُ
 يَوْمَ حَصَادِهِ ۝ وَلَا تُسْرِفُوا طَإِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝
 وَمِنَ الآنعامِ حَمُولَةً ۝ وَفَرْشَاطَ كُلُّوا مِمَّا رَزَقَ كُمُّ اللَّهُ
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتَ الشَّيْطَنِ طَإِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ وَمُؤْمِنُونَ ۝

(۱۳۸) وہ اپنے زعم میں یہ (بھی) کہتے ہیں کہ ”یہ جانور اور یہ کھیت ممنوع ہیں۔ انہیں صرف وہی کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں۔“ کچھ جانور ہیں جن کی پیٹ (سواری یا بوجھا ٹھانے کے لیے) حرام کر دی گئی ہے۔ کچھ جانور ہیں جن پر (وہ) اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے۔ (یہ سب کچھ) اللہ تعالیٰ پر افترا ہے۔ جلدی ہی وہ انہیں ان جھوٹی الزاموں کا بدلہ دے گا۔

(۱۳۹) وہ کہتے ہیں کہ ”جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے، وہ ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے، اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ لیکن اگر وہ مردہ ہو تو سب اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔“ وہ انہیں ان کی (غلط) بیانی کی سزا دے گا۔ یقیناً وہ بڑی حکمت والا اور بڑا باخبر ہے۔

(۱۴۰) یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت اور نادانی کی بنا پر قتل کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹا الزام لگا کر اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق کو حرام ٹھہرالیا۔ یقیناً وہ جنک گئے اور ہرگز سیدھا راستہ پانے والے نہ ہے۔

رکوع (۱۷) کھانے پینے کی اپنی حلال و حرام کی ہوئی چیزیں

(۱۴۱) وہی (اللہ تعالیٰ) ہے جس نے ٹھیوں پر چڑھائے جانے والے باغ، (تائستان) ٹھیوں پر نہ چڑھائے جانے والے باغ، نخلستان اور کھیتیاں اگائیں، جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے۔ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ جب یہ پھلیں تو ان کی پیداوار کھاؤ۔ ان کی کٹائی کے دن ان کا حق ادا کرو۔ بیجامت اڑاؤ کہ اللہ تعالیٰ یقیناً بے جا اڑانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

(۱۴۲) مویشی، بوجھا ٹھانے والے اور زمین سے لگے رہنے والے، جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے کھاؤ۔ شیطان کے نقش قدم کی پیروی مت کرو۔ بلاشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمَنِيَةَ آرْوَاحِ جِنِّ مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمُعَزِّ اثْنَيْنِ ط
 قُلْ إِنَّكُمْ كَرِيْنَ حَرَمَ أَمْرُ الْأُنْثَيْنِ أَمَّا اسْتَهْلَكْتُ عَلَيْهِ
 أَرْحَامُ الْأُنْثَيْنِ طَبَّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ۝
 وَمِنَ الْأُلْبَلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ طَقُلْ إِنَّكُمْ كَرِيْنَ
 حَرَمَ أَمْرُ الْأُنْثَيْنِ أَمَّا اسْتَهْلَكْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيْنِ ط
 أَمْ كُنْتُمْ شَهِدَآءَ إِذْ وَصَّلْمُ اللَّهُ بِهِذَا ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
 افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا يُضْلِلُ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ طِ إِنَّ اللَّهَ
 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلَمِيْنَ ۝ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ
 مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ
 دَمَّا مَسْقُوْحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا
 أُهْلَكَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۝ فَمَنِ اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
 فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوا حَرَمَنَا
 كُلَّ ذُيْ طْفُرٍ ۝ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنِمِ حَرَمَنَا عَلَيْهِمْ
 شُحُومُهُمَا إِلَّا مَا حَمَلْتُ طَهُورُهُمَا أَوْ الْحَوَابِيَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ
 بِعَظْلِمٍ طِ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِغَيْرِهِمْ صَدِقٌ وَإِنَّا لَصَدِقُونَ ۝

(۱۲۳) یہ آٹھ زر و مادہ ہیں، دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی قسم سے۔ ان سے پوچھو: ”کیا اللہ تعالیٰ نے اُن کے دونوں نژرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہوں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی دلیل سے بتاؤ۔“

(۱۲۴) (ای طرح) دو اونٹ کی قسم سے ہیں اور دو گائے کی قسم سے۔ ان سے پوچھو: ”کیا ان دونوں نزوں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو۔ یا وہ جو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہوں؟ کیا تم حاضر تھے جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟“ پھر اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرے تاکہ جانے بوجھے بغیر لوگوں کو گمراہ کرتا پھرے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کو سیدھا راستہ نہیں دکھاتا۔

رکوع (۱۸) کھانے پینے کی حرام چیزیں

(۱۲۵) کہو: ”جو وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے، اُس میں تو میں کوئی غذا ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو، سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سُور کا گوشت ہو کہ وہ بلاشبہ ناپاک ہے، یا جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو کہ (ذبح کرتے وقت) اس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو کوئی مجبوری کی حالت میں مگر نافرمانی کے ارادہ اور (ضرورت کی) حد سے تجاوز کیے بغیر (ان میں سے کوئی چیز کھالے تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ) تمہارا پروردگار یقیناً درگز رفرمانے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔“

(۱۲۶) جن لوگوں نے یہودیت اختیار کی ہم نے (ان پر) تمام ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے۔ گائے اور بکری، دونوں کی چربیاں ہم نے ان پر حرام کر دی تھیں۔ سوائے اس کے جوان دونوں کی پیٹھ، یا انتریوں سے لگی ہوئی ہو، یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ یہ سزا ہم نے انہیں اُن کی سرکشی پر دی تھی۔ یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسْعَهِ حَمْدًا وَلَا يُرَدُّ
 بِأَسْهَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ١٣٤ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا
 لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا أَبَاوْنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ
 كَذَّلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا طَقْلُ
 هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا طَ اِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا
 الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ١٣٥ قُلْ فِلِلَّهِ الْحُجَّةُ
 الْبَالِغَةُ حَمْدًا فَلَوْ شَاءَ لَهَدَكُمْ أَجْمَعِينَ ١٣٦ قُلْ هَلْمَ
 شُهَدَاءَ كُمْ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا حَمْدًا فَإِنْ
 شَهِدُوا فَلَا تَشْهُدُ مَعَهُمْ حَمْدًا وَلَا تَتَّبِعُ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
 كَذَّبُوا بِاِيَّنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
 يَعْدِلُونَ ١٣٧ قُلْ تَعَالَوْا أَتُلُّ مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ إِلَّا
 تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِإِلَهَيْنِ إِحْسَانًا حَمْدًا وَلَا تَقْتُلُوَا
 أُولَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ طَنْحُنْ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ حَمْدًا وَلَا تَقْرُبُوا
 الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ حَمْدًا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
 حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ١٣٨

(۱۲۷) اب اگر وہ تمہیں جھٹلا سکیں تو ان سے کہو: ”تمہارا پروردگار بڑی کشادہ رحمت والا ہے۔

محرم لوگوں سے اس کا عذاب کبھی نہ ٹلے گا۔“

(۱۲۸) یہ مشرک کہیں گے: ”اللہ تعالیٰ اگر چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔“ اسی طرح ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلا یا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھ لیا۔ ان سے کہو: ”کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے؟ تو اسے ہمارے سامنے پیش کر دو۔ تم تو محض گمان پر چلتے ہو اور تم صرف قیاس آرائیاں کرتے ہو!“ (۱۲۹) کہو: ”ناقابل تردید دلیل تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔“

(۱۵۰) کہو: ”اپنے گواہوں کو لا وجو گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے۔“ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ ہرگز ایسے لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹلا یا ہے، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جود و سروں کو اپنے پروردگار کے برابر بناتے ہیں۔

رکوع (۱۹) اللہ کے دس بنیادی احکام

(۱۵۱) کہو: ”آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے پروردگار نے تم پر کیا حرام کیا ہے؟

یہ کہ (۱) اُس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراو۔

(ب) والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

(ج) اپنی اولاد کو مفلسی (کی وجہ) سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی دیں گے،

(د) بے حیائیوں کے قریب بھی مت جاؤ، خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔

(ه) کسی جان کو، جسے اللہ تعالیٰ نے محترم ٹھہرا یا ہو، ناقہ قتل نہ کرو، یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اُس نے تمہیں کی ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرُبُوا مَا لَمْ يَأْتِكُمْ بِهِ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
 أَشْدَادَهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ
 نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوا وَلَوْكَانَ ذَا قُرْبَىٰ
 وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾
 وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
 فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾
 ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ تَهَامَّا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ
 وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَلِيقَاءِ رَبِّهِمْ
 يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبِرْكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا
 لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزَلَ الْكِتَبُ عَلَىٰ
 طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾
 أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَتَّا آنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَبُ لَكُنَّا آمَدْنَا أَهْدَى مِنْهُمْ ح
 فَقَدْ جَاءَكُمْ بِيَنَهُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً فَمَنْ أَظْلَمُ
 مِمَّنْ كَذَّبَ بِإِيمَانِ اللَّهِ وَصَدَّفَ عَنْهَا سَبَّاحِي الَّذِينَ
 يَصْدِرُونَ عَنْ أَيْتَنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِرُونَ ﴿١٥٧﴾

(۱۵۲) (و) یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، سوائے ایسے طریقے کے جو اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی بالغ ہونے کی عمر کو پہنچ جائے۔

(ز) ناپ توں انصاف کے ساتھ پوری کرو، ہم کسی شخص کو اُس کے امکان سے زیادہ کی ذمہ داری نہیں دیتے۔

(ح) جب بات کھو، انصاف کی کھو، چاہے (معاملہ) اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

(ط) اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو، ان باتوں کی ہدایت تمہیں اللہ تعالیٰ نے کی ہے، شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۳) (ی) اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے، اس لیے تم اسی پر چلو، اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے ہٹا دیں اور الگ الگ گروہوں میں بانٹ دیں۔ یہ وہ ہدایتیں ہیں جو تمہارے پروردگار نے تمہیں کی ہیں۔ تاکہ تم پر ہیز گار بنو۔ (۱۵۴) پھر ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب عطا کی تھی جس سے نیک کام کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور وہ ہر چیز کی تفصیل، ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

رکوع (۲۰) مسلمانوں کا جینا مرننا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

(۱۵۵) یہ کتاب ہے، اسے ہم نے نازل کیا ہے، برکت والی ہے۔ سو تم اس کی پیروی کرو۔ پر ہیز گاری کرو تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔ (۱۵۶) تاکہ تم یوں نہ کہنے لگتے کہ ”کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں پر نازل ہوئی تھی، اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے۔“ (۱۵۷) یا یوں کہتے کہ ”اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ سیدھے راستہ پر ہوتے۔“ اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ سو اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے منہ موڑے؟ جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں، ان کے منہ موڑنے کی وجہ سے ہم انہیں برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ يُنْظِرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيهِمُ الْمَلِئَكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبِّكَ أَوْ يَأْتِيَ
 بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ طَيْوَمَرَيَّاتِي بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ لَا يَتَفَعَّ نَفْسًا
 إِيمَانَهَا لَمْ تَكُنْ أَمَدَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانَهَا خَيْرًا قُلْ
 انتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
 شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنْذَهُمْ
 بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ أَمْثَالُهَا وَمَنْ
 جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٤٠﴾ قُلْ إِنَّمَا
 هَذِهِنِي رَبِّي إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ حَدَّيْنَا قِيمَانِ مَلَةً إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا
 وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاةً وَنُسُكًا وَمَحْيَايَ
 وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ لِكَ أَمْرُتُ وَأَنَا
 أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٤٣﴾ قُلْ أَغَيْرُ اللَّهِ أَبْغَى رَبِّيَا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
 وَلَا تَكُسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَرِزُّ وَازِرَةٌ وَزِرَارُخَرِي ثُمَّ
 إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبَّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٤٤﴾ وَهُوَ الَّذِي
 جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَتِ لَيْلَوْكُمْ
 فِي مَا أَتَكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾

(۱۵۸) کیا یہ لوگ اسی کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا پروردگار (خود ہی) آجائے یا تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں؟ جس دن تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں گی پھر کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ کہو: ”تم انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں۔“

(۱۵۹) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے بن گئے، ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو بیشک اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے، وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کچھ کیا کرتے تھے۔

(۱۶۰) جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کو اُس جیسی دس نیکیوں کا صلمہ ملے گا۔ جو شخص برائی لائے گا اس کو اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا۔ اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

(۱۶۱) کہہ دو: ”بیشک میرے پروردگار نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے۔ جو ایک مضبوط دین ہے، حضرت ابراہیمؐ کا طریقہ، جو یکسو تھے۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔“

(۱۶۲) کہو کہ ”یقیناً میری نماز، میری ساری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا، اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۱۶۳) اُس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی (بات) کا حکم ہوا ہے۔ میں سب سے پہلے اطاعت کرنے والا ہوں۔“

(۱۶۴) کہو ”کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں، حالانکہ وہی ہر چیز کا پروردگار ہے۔ ہر شخص جو کچھ کرتا ہے، وہ خود اُس کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا، دوسرا کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف پلٹنا ہے۔ تب وہ تمہیں جتنا دے گا جس جس چیز میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔“

(۱۶۵) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا۔ تم میں سے بعض کو بعض پر بلند مرتبے دیے، تاکہ جو کچھ تمہیں دیا ہے، اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بیشک تمہارے پروردگار کو سزادینے میں کچھ بھی دیر نہیں لگتی ہے۔ اور یقیناً وہ بہت درگزر کرنے والا اور حرم فرمانے والا (بھی) ہے۔“

أيامها

(٧) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكْتَبَةً (٣٩)

مَكْتَبَةً ٢٣٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصَرُ ① كَتَبَ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ
 مِنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذَكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ② إِتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ
 إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْ لِيَاءً طَقْلِيلًا مَا
 تَذَكَّرُونَ ③ وَكُمْ مِنْ قَرِيبَةٍ أَهْلَكُنَّهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَانًا
 أَوْ هُمْ قَابِلُونَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوَهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا
 أَنْ قَاتَلُوا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ⑤ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
 وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥ فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا
 غَايِبِينَ ⑦ وَالْوَزْنُ يَوْمَ الْحِقُّ ⑧ فَمَنْ تَقْلِتْ مَوَازِينُهُ
 فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُغْلُوْنَ ⑨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ
 الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ⑩ وَلَقَدْ
 مَكَثُوكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ طَقْلِيلًا مَا
 تَشْكُرُونَ ⑪ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةَ
 اسْجُدُوا إِلَادَمَ فَسَيَجِدُ وَإِلَّا إِبْلِيسَ طَلَمَ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ⑫

٨٤

سورة (۷)

آیتیں: ۲۰۶

الْأَعْرَافَ (بلندیاں)

رکوع: ۲۳

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت کی کل آیتیں ۲۰۶ ہیں، جو آٹھویں پارے سے شروع ہو کرنوں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ سورت کا عنوان آیت نمبر ۳۸ اور ۳۷ میں الاعراف یعنی بلندیوں کے ذکر سے لیا گیا ہے، جن پر اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوں گے۔ اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ قرآن مجید انسان کی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ سورت کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے لیے اسلام کی تبلیغ کے بارے میں اہم ہدایتوں کا ذکر ہے۔ کافروں کی اشتعال انگیزوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کو صبر و ضبط کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ یاد رہے کہ اس سورت کی آخری آیت ۲۰۶ کے بعد سجدہ تلاوت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحمہ والا ہے

رکوع (۱) اعمال کے محااسبے کا دن

(۱) ا، ل، م، ص۔ ((۲) یہ) ایک کتاب ہے جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، سو تمہارے دل میں اس سے کوئی ابھسن نہ ہو، تاکہ تم اس سے خبردار کرو اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہو۔ ((۳) لوگو!) تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے، اُس کی پیروی کرو۔ اُسے چھوڑ کر دوسرے سر پرستوں کی پیروی مت کرو۔ (مگر) تم نصیحت کم ہی مانتے ہو۔ (۴) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے تباہ کر ڈالا! (اُن پر) ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا، یا جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے۔ (۵) جب ہمارا عذاب اُن پر آتا تھا تو اُن کی زبان پر اس کے سوا کوئی آواز نہ ہوتی تھی کہ ”واقعی ہم ظالم تھے۔“ (۶) تو ہم اُن لوگوں سے ضرور پوچھ گچھ کریں گے جن کی طرف پیغمبر نبیجے گئے تھے۔ ہم پیغمبروں سے (بھی) ضرور سوال کریں گے۔ (۷) پھر ہم اپنے علم سے اُنہیں ضرور (سب کچھ) بتا دیں گے۔ اور آخر ہم کہیں غائب تونہ تھے! (۸) اس روز (اعمال کا) وزن کرنا بالکل برحق ہوگا۔ پھر جن کے پلڑے بے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے۔ (۹) جن کے پلڑے ہلکے رہیں گے، وہی لوگ اپنا فقصان کریں گے، کیونکہ وہ ہماری آیتوں سے نا انصافی کرتے رہے تھے۔ (۱۰) ہم نے تمہیں زمین پر بسا یا اور ہم نے اس میں تمہارے لیے جینے کا سامان فراہم کیا۔ (مگر) تم لوگ کم ہی شکرگزار ہوتے ہو۔

رکوع (۲) آدم کے نیچے اتارے جانے میں ابلیس کا کردار

(۱۱) ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی۔ پھر ہم نے فرشتوں سے کہا: ”آدم کو سجدہ کرو!“ تو ابلیس کے سواب سے سجدہ کر دیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَا تَسْجُدَ إِذَا أَمْرَتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ حَلَقْتَنِي
 مِنْ تَارِيقَ خَلْقَتَهُ مِنْ طِينٍ ١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَإِنَّمَا يَكُونُ لَكَ
 أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَأَخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصُّغَرِينَ ١٣ قَالَ أَنْظُرْنِي إِلَى
 يَوْمِ يُبْعَثُونَ ١٤ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ١٥ قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتَنِي
 لَا قُدْرَةَ لَهُمْ صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ ١٦ ثُمَّ لَا تَتَيَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ١٧ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ
 شَكِيرِينَ ١٨ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَمْدُودًا هُوَ رَاجِلٌ مَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
 لَا مَأْئَنَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ١٩ وَيَا دُمْ أَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ
 الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شُئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونُوا مِنَ
 الظَّلَمِينَ ٢٠ فَوَسَوسَ لَهُمَا الشَّيْطَنُ لِيُبَدِّيَ لَهُمَا مَا وَرَى عَنْهُمَا
 مِنْ سَوْا تِهِمَاءَ وَقَالَ مَا نَهِكُمَا رَبِّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ
 تَكُونَا مَلَكِيْنَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَلِيلِينَ ٢١ وَقَاسَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمَّا
 النُّصِحِينَ ٢٢ فَدَلَّهُمَا بِغُرْوِيْرِ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْا تِهِمَاءَ
 وَطَفِقَا يَخْصِفُنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمْ رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا
 عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقْلَلْتُكُمَا إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ٢٣

(۱۲) (اللہ تعالیٰ نے) کہا: ”تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟“

بولا: ”میں اُس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اُسے مٹی سے پیدا کیا۔“

(۱۳) فرمایا: ”تو یہاں سے نیچے اُتر۔ تجھے کوئی حق نہیں کہ تو یہاں تکبیر کرتا پھرے۔ سونکل جا، کہ تو واقعی ذلیلوں میں سے ہے۔“

(۱۴) بولا: ”مجھے اُس دن تک مہلت دیں جب کہ یہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“

(۱۵) فرمایا: ”تو واقعی مہلت پانے والوں میں سے ہے۔“

(۱۶) بولا: ”جس طرح آپ نے مجھے گمراہ بتا دیا ہے، میں بھی اب آپ کی سیدھی راہ پر (ان انسانوں کی گھات میں) بیٹھوں گا۔ (۱۷) پھر میں اُن کے سامنے سے، اُن کے پیچھے سے، اُن کی دائیں طرف سے اور اُن کی بائیں طرف سے اُن پروار کروں گا۔ آپ ان میں سے زیادہ تر کوشکر گزار نہ پائیں گے۔“

(۱۸) فرمایا: ”یہاں سے ذلیل اور دھنکارا ہوا نکل جا! ان میں سے جوتیری بیرونی کریں گے تم سب سے میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا۔“ (۱۹) اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو ہو۔ پھر جس جگہ سے چاہو دونوں کھاؤ۔ مگر اس درخت کے پاس نہ پھٹکنا، ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

(۲۰) پھر شیطان اُن دونوں کو بہ کانے لگاتا کہ اُن کی شرم گا ہیں، جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں، ان کے سامنے کھول دے۔ وہ کہنے لگا: ”تمہارے پروردگار نے تم دونوں کو اس درخت سے صرف اس وجہ سے روکا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا کہیں تم ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔“

(۲۱) اُس نے اُن دونوں کے سامنے قسم کھائی کہ ”میں یقیناً تمہارے خیرخواہوں میں سے ہوں۔“

(۲۲) اس طرح دھوکہ دے کر وہ اُن دونوں کو (معصیت کی طرف) کھینچ لایا۔ آخر کار اُن دونوں نے جب درخت کا مزہ چکھ لیا تو دونوں کے سڑاک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے۔ اُن کے پروردگار نے انہیں پکارا ”کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور تم سے کہانہ تھا کہ شیطان تمہارا اکھلا دشمن ہے؟“

قَالَ لَرَبِّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا إِسْكَنَةً وَإِنْ لَمْ تَعْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ
 مِنَ الْخَسِيرِينَ ٢٣ قَالَ أَهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدْوٌ وَلَكُمْ
 فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ٢٤ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ
 وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ٢٥ يَبْنَى آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا
 عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يَوْمَ رَبِيعٌ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَى لِذِلِّكَ
 خَيْرٌ ذِلِّكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ٢٦ يَبْنَى آدَمَ لَا يَقْتَنَنَّكُمْ
 الشَّيْطَنُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
 لِيُرِيكُمَا سَوْا تِهْمَاءً إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَقَبِيلَهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ
 إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَنَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ٢٧ وَإِذَا فَعَلُوا
 فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا أَبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ
 اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ طَاتِقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٢٨
 قُلْ أَمْرَرَبِّي بِالْقِسْطِ فَوَاقِبُوا وَجُوْهَرَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
 وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ٢٩ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعْوِدُونَ
 فَرِيقًا هَدَى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الظَّلَّةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا
 الشَّيْطَنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ٣٠

(۲۳) دونوں کہنے لگے: ”اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اگر تو نہ ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً نقسان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔“

(۲۴) فرمایا: ”اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن (رہو گے)۔ تمہارے لیے ایک خاص مدت تک زمین ہی میں رہنے کی جگہ اور زندگی کا سامان ہے۔“ (۲۵) (اور) فرمایا: ”وہیں تمہیں جینا ہے، وہیں تمہیں مرننا ہے۔ اور اسی سے تمہیں (آخر کار) اٹھایا جائے گا۔“

رکوع (۳) خوراک اور لباس کا خیال رکھو

(۲۶) اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا ہے جو کہ تمہاری شرم گا ہوں کوڑھا کلتا بھی ہے اور زینت کا سبب بھی ہے۔ تقویٰ کا لباس تو بہترین ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے، شاید کہ یہ لوگ اس سے سبق لیں۔ (۲۷) اے آدم کی اولاد! شیطان تمہیں کسی فتنہ میں نہ ڈال دے، جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا یا تھا، اُن کے لباس اُن سے اُتروادیے تھے، تاکہ اُن کے پردہ کا بدن ایک دوسرے کو دھائی دینے لگے۔ یقیناً وہ اور اُس کا ٹولہ تمہیں اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح تم انہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا سرپرست بنادیا ہے، جو ایمان نہیں لاتے۔ (۲۸) یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی ہمیں ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے۔“ (ان سے) کہو ”اللہ تعالیٰ بیشک بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا۔ کیا تم اللہ تعالیٰ کے نام پر ایسی باتیں کرتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں؟“ (۲۹) کہو: ”میرے پروردگار نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور تم ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو۔ اپنے دین کو اُسی کے لیے خالص رکھ کر اُسی کو پکارو۔ جس طرح اُس نے تمہیں شروع میں پیدا کیا ہے، اسی طرح تم دوبارہ پیدا کیے جاؤ گے۔“ (۳۰) ایک گروہ کو تو اُس نے ہدایت کر دی ہے، مگر دوسرے گروہ پر گمراہی چسپاں ہو گئی۔ بیشک انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بجائے شیطانوں کو سرپرست بنالیا ہے اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ سید ہے راستہ پر ہیں۔“

يَبْنَىٰ إِذْ مَرَّ خَدْ وَإِذْ يَنْتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُّهُمْ وَأَشْرَبُوا وَلَا
 تُسْرِفُوا جَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي
 أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالظِّبَابِ مِنَ الرِّزْقِ طَ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ أَمْتَوْا فِي
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْأُبَيْتِ لِقَوْمٍ
 يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا حَرَمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
 وَالْأُثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ
 سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ
 فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ يَبْنَىٰ
 إِذْ مَرَ إِمَّا يَا تِينَكُمْ رَسُلٌ مِنْكُمْ يَقْصُدُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتِي لَفَمِنْ أَتَقْنَى
 وَأَصْلَحَ فَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَبُوا
 بِإِيمَنِنَا وَاسْتَكَبُرُوا عَنْهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝
 فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِإِيمَنِهِ طَ أُولَئِكَ
 يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَبِ طَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا
 يَتَوَفَّوْنَهُمْ لَا قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا
 ضَلَّوْا عَنَّا وَشَهَدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِيْنَ ۝

(۳۱) اے آدم کی اولاد! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔ کھاؤ پیاوے جانہ اڑاؤ۔ پیشک وہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع (۲) کافروں اور ان کے لیڈرؤں کو جہنم میں سزا دیں

(۳۲) کہو: ”اللہ تعالیٰ کے اُس زینت کے سامان کو جسے اُس نے اپنے بندوں کے لیے فراہم کیا ہے اور رزق کی پاک چیزوں کو کس نے حرام کر دیا؟“ کہو: ”یہ (چیزیں) دُنیا کی زندگی میں (عام طور سے) اور قیامت کے دن خاص طور سے صرف ایمان والوں ہی کے لیے ہیں۔“ ہم اس طرح آئیوں کو سمجھدار لوگوں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ (۳۳) کہہ دو: ”میرے پروردگار نے پیشک یہ حرام کیا ہے: بے شرمی کے کام، خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ ہوں، گناہ، ناحق ظلم، یہ کہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کر دو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے خلاف کوئی ایسی بات کہو جس کا تمہیں علم نہ ہو۔“ (۳۴) ہر قوم کے لیے ایک مدت مقرر ہے۔ جب اُن کی مدت پوری ہو جاتی ہے تو پھر وہ ایک گھٹری بھر بھی نہ اس کے بعد رہ سکتے ہیں نہ ہی اس سے پہلے جاسکتے ہیں۔ (۳۵) اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے پیغمبر آئیں جو تمہیں میری آیتیں سنارے ہوں، تو پھر جو کوئی پر ہیزگاری کرے گا اور اصلاح کرے گا اُنہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ رنج ہو گا۔ (۳۶) اور جو لوگ ہماری آئیوں کو جھٹلانیں گے اور ان سے سرکشی کریں گے، وہی لوگ دوزخ والے ہوں گے۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۷) اس سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آئیوں کو جھٹلائے! ایسے لوگ اپنی تقدیر کے لکھے کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے، یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان قبض کرنے کے لیے آپنچیں گے، تو پوچھیں گے، ”اب کہاں ہیں وہ، جنہیں تم اللہ تعالیٰ کی بجائے پکارتے تھے؟“ وہ جواب دیں گے: ”وہ ہم سے غائب ہو گئے؟“ اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
 فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلْتُ أُمَّةً لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا دَأَرَ كُوْفَاقِيهَا
 جَمِيعًا لَقَاتُ أُخْرَاهُمْ لَا وَلَهُمْ رَبَّنَا هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَصْلُونَا فَإِنَّهُمْ
 عَذَّابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ وَلِكُنْ لَا تَعْلَمُونَ ۝
 وَقَالَتْ أُولَئِمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
 فَدُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا
 بِإِيمَنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا
 يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِيجَ الْجَمَلُ فِي سَمَاءِ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ
 نَجِزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ
 غَوَاشِ طَ وَكَذَلِكَ نَجِزِي الظَّالِمِينَ ۝ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا
 الصَّلِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ذُ أَوْلَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةَ هُمْ
 فِيهَا خَلِدُونَ ۝ وَنَرَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلِّ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهِمُ الْأَنْهِرُ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَنَا إِلَيْهَا أَقْفَ وَمَا كُنَّا
 لِنَهْتَدِي لَوْلَا أَنْ هَدَنَا اللَّهُ ۝ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ
 وَنُوَدِّفَا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(۳۸) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”تم بھی جہنم میں داخل ہو جاؤ، جنوں اور انسانوں کے اُس گروہ کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں!“ جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں) داخل ہوگا، وہ (اپنے جیسے) دوسرے گروہ کو لعنت کرے گا۔ یہاں تک کہ جب سب اُس میں جمع ہو جائیں گے، تو ان میں سے ہر بعد والا (گروہ) پہلے والے کے بارے میں کہے گا، ”اے ہمارے پروردگار! یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ لہذا انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے!“ (اللہ) کہے گا: ”سب کے لیے ہی دوگنا ہے۔ لیکن تم نہیں جانتے۔“

(۳۹) پہلا گروہ دوسرے گروہ سے کہے گا: ”تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہ ہوئی، سوا اپنی کمالی کے عوض عذاب کا مزہ چکھتے رہو!“

رکوع (۵) جنتیوں اور دوزخیوں کا آمناساما

(۴۰) بیشک جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹلایا ہے اور ان کے بارے میں سرکشی کی ہے، اُن کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے، اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے، جب تک کہ اونٹ سوئی کے نا کے سے نہ گزر جائے، (یعنی یہ کبھی نہ ہوگا)۔ ہم مجرموں کو ایسے ہی بدله دیں گے۔ (۴۱) اُن کے لیے جہنم کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا۔ ہم ظالموں کو یہی جزا دیں گے۔

(۴۲) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے۔ ہم کسی شخص پر اس کی ہمت و طاقت سے زیادہ بوجھنیں ڈالتے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۳) اُن کے دلوں میں جو کدورت ہوگی، ہم اسے دور کر دیں گے۔ اُن کے یونچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ کہیں گے ”تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ راستہ دکھایا۔ ہم خود را نہ پاسکتے تھے اگر اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی نہ کرتا۔ ہمارے پروردگار کے پیغمبر و اقیٰ سچائی لے کر آئے تھے۔“ اُنہیں پکار کر کہا جائے گا ”یہ ہے جنت جس کے قم وارت بنادیے گئے ہو، اُن اعمال کے بد لے جو تم کیا کرتے تھے۔“

وَنَادَى أَصْحَبُ الْجَنَّةِ أَصْحَبَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا
 رَبِّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا طَقَّا لُوا نَعْمَ فَإِذَنَ
 مُؤْذِنٍ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ٢٣ الَّذِينَ يَصْلَدُونَ
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوْجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كُفَّارُونَ ٢٤
 وَبَيْنَهُمْ حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلَّا سِيِّسِهِمْ
 وَنَادَهُ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِمْ عَلَيْكُمْ وَقَفْ لَمْ يَدْ خُلُوهَا وَهُمْ
 يَطْمَعُونَ ٢٥ وَإِذَا صَرِفْتُ أَبْصَارُهُمْ تَلْقَاءَ أَصْحَبِ النَّارِ قَالُوا
 رَبِّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٢٦ وَنَادَى أَصْحَبُ الْأَعْرَافِ
 رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيِّسِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَمِيعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
 تَسْتَكِيرُونَ ٢٧ أَهُولَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَا لَهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ
 أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ مُخْزَنُونَ ٢٨ وَنَادَى أَصْحَبُ
 النَّارِ أَصْحَبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ
 اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَمَهُمَا عَلَى الْكُفَّارِينَ ٢٩ الَّذِينَ اتَّخَذُونَا
 دِينَهُمْ لَهُوَا وَلَعِبَا وَغَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ٣٠ فَالْيَوْمَ نَتَسْهِمُ
 كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هُذَا ٣١ وَمَا كَانُوا بِإِيمَانِنَا يَجْحَدُونَ ٣٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٤٦

(۲۴) پھر جنت والوں کو پکاریں گے کہ ”ہم سے ہمارے پروردگار نے جو وعدہ فرمایا تھا، ہم نے تو اسے ٹھیک پایا۔ کیا تم نے بھی اُس وعدے کو ٹھیک پایا جو تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا؟“ وہ جواب دیں گے: ”ہاں!۔“ تب ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ”اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اُن ظالموں پر، (۲۵) جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے تھے، اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔“ (۲۶) ان دونوں کے درمیان ایک اُٹ ہوگی۔ اور بلند یوں پر (کچھ) لوگ ہوں گے، جو ہر ایک کو ان کی علامتوں سے پہچانیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ”تم پر سلامتی ہو۔“ ابھی یہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر (اس کے) اُمیدوار ہوں گے۔ (۲۷) جب اُن کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے: ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں (ان) ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمانا۔“

رکوع (۲) دوزخ والوں کی حررتیں اور واؤیلے

(۲۸) بلند یوں کے یہ لوگ (دوزخ کی) شخصیتوں کو اُن کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے اور کہیں گے کہ تمہارے جھٹے (یامال) تمہارے کسی کام آئے؟ اور تمہارا گھمنڈ کرنا جس کو تم بڑا سمجھتے تھے؟ (۲۹) کیا یہ (جنت والے) وہی لوگ نہیں ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ”اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نہ کرے گا؟“ (انہیں حکم ہوگا: ”جنت میں داخل ہو جاؤ! تمہیں نہ کوئی اندر یشہ ہوگا اور نہ ہی تمہیں کوئی غم ہوگا۔“) (۵۰) دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے: ”تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو، یا جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے، اُسی میں سے کچھ۔“ وہ جواب دیں گے: ”اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں چیزیں بلاشبہ ان کافروں پر حرام کر رکھی ہیں، (۵۱) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تفریح بنارکھا تھا اور جنہیں دنیاوی زندگی نے فریب میں ڈال رکھا تھا۔“ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) ”تو آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے، جس طرح وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور جس طرح وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔“

وَلَقَدْ جَئْنَهُمْ بِكِتَبٍ فَصَلَنَهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً
 لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٥٢ هَلْ يَنْظَرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ طَيْوَمَرِيَاتِيَّ
 تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلٍ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ
 رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُونَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
 غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ طَقْدُ حَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
 مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ٥٣ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ فَيُعْشِي الْأَيَّلَ
 النَّهَارَ يَطْلِبُهُ حَثِيشًا لَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٍ
 بِإِمْرِهِ طَأَلَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ طَبَرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ ٥٤
 أَدْعُوكُمْ تَضَرِّعًا وَخُفْيَةً طَإِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ٥٥ وَلَا
 تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا
 إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ٥٦ وَهُوَ الَّذِي يُرِسِّلُ
 الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ طَحْقَى إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا
 ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَآنَزَ لَنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ
 كُلِّ الشَّهَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمُؤْمِنَ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ٥٧

(۵۲) ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے، جسے ہم نے علم کی بناء پر مفصل بنایا ہے۔
اور (جو) ایمان والے لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۵۳) کیا ب یہ لوگ اس کے انجام ہی کے انتظار میں ہیں؟ جس روز وہ انجام سامنے آگیا تو وہی لوگ جو پہلے اسے بھولے ہوئے تھے، یوں کہنے لگیں گے کہ ”ہمارے پروردگار کے پیغمبر واقعی سچی سچی باتیں لے کر آئے تھے۔ پھر کیا ب ہمارا کوئی سفارش ہے، جو ہماری سفارش کر دے؟ یا ہمیں پھروالپس ہی سچی دیا جائے تاکہ ہم جو کچھ پہلے کیا کرتے تھے، اُس کے بجائے دوسرے اعمال کریں۔“ انہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا اور جو (جھوٹ) وہ گھٹرا کرتے تھے، سب اُن سے گم ہو گئے۔

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت

(۵۴) حقیقت میں تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تخت (عرش) پر جلوہ فرمادیا۔ (وہی ہے) جورات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے، جو اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ اور سورج، چاند اور ستارے اُسی کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو کہ پیدا کرنا بھی اسی کا کارنامہ ہے اور حکم دینا بھی۔ بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ سارے جہانوں کا پروردگار۔

(۵۵) اپنے پروردگار کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چیکے چیکے۔ پیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۵۶) دنیا میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو جکی ہو اور اللہ تعالیٰ ہی کو پکارو (اُس سے) ڈرتے ہوئے بھی اور اُمید رکھتے ہوئے بھی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔

(۵۷) وہی ہے جو ہواوں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری لیے ہوئے بھیجا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم انہیں کسی مردہ (خشک) زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر اُس پر بارش بر ساتے ہیں اور پھر اُس سے ہر قسم کے پھل اُگاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو نکال کھٹرا کریں گے۔ شاید کتم نصیحت پکڑو۔

وَالْبَدُولُ الظَّلِيبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبِثَ لَا
 يَخْرُجُ إِلَّا نَكِيدًا طَكَنَ لِكَ نُصَرِّفُ الْأُتْمَى لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ٤٨
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُ مَا عَبْدُوا اللَّهَ
 مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ
 عَظِيمٌ ٤٩ قَالَ الْمَلَائِكَ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَزَّلْنَاكَ فِي ضَلَالٍ
 مُّبِينٍ ٥٠ قَالَ يَقُولُ مِنْ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٍ وَلِكَيْفَ رَسُولٌ مِنْ رَبِّ
 الْعَلَمِينَ ٥١ أُبَلِّغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ
 اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٥٢ أَوْ عَجِبُتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرُ مَنْ سَارَكُمْ
 عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ٥٣
 فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ
 كَذَّبُوا بِإِيمَانِهِ اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ٥٤ وَإِلَى عَادٍ
 أَخَاهُمْ هُودًا طَقَالَ يَقُولُ مَا عَبْدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ
 أَفَلَا تَتَّقُونَ ٥٥ قَالَ الْمَلَائِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا
 لَنَزَّلْنَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ٥٦ قَالَ يَقُولُ
 لَيْسَ بِي سَفَاهَةٍ وَلِكَيْفَ رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَلَمِينَ ٥٧

(۵۸) اچھی زمین اپنے پروردگار کے حکم سے (خوب) پیداوار دیتی ہے اور جو خراب ہوتی ہے، اس سے گھٹیا پیداوار کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ اس طرح ہم نشانیوں کو طرح طرح سے بیان کرتے رہتے ہیں، اُن لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں۔

رکوع (۸) حضرت نوحؐ کی قوم کی سرکشی اور ان کا غرق ہونا

(۵۹) ہم نے (حضرت) نوحؐ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو، اُس کے سواتھ مہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ مجھے تمہارے لیے ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔“ (۶۰) ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا: ”ہمیں تو تم صاف گمراہی میں پھنسنے ہوئے نظر آتے ہو!“ (۶۱) انہوں (نوحؐ) نے کہا: ”اے لوگو! مجھ میں تو کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں تو دنیا کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔“ (۶۲) میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں۔“ (۶۳) کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعہ کوئی فسیحت آئی ہے تاکہ وہ شخص تمہیں خبردار کرے، تاکہ تم پرہیزگاری کرو اور تاکہ تم پر حرم کیا جائے؟“

(۶۴) مگر انہوں نے اُسے جھٹلا یا تو ہم نے اُسے اور جو کشتی میں اُس کے ساتھ تھے، (انہیں) نجات دے دی۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا یا تھا، ہم نے انہیں غرق کر دیا۔ یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔

رکوع (۹) عاد کی قوم پر اللہ کا عذاب

(۶۵) عاد کی قوم کی طرف (ہم نے) اُن کے بھائی (حضرت) ہودؐ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو! اُس کے سواتھ مہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم پرہیزگاری اختیار نہیں کرو گے؟“

(۶۶) اُس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے، کہا: ”ہم تو تمہیں یقیناً نادانی میں دیکھتے ہیں اور ہمیں گمان ہے کہ تم واقعی جھوٹے لوگوں میں سے ہو۔“ (۶۷) انہوں نے کہا: ”اے لوگو! مجھ میں ذرا بھی نادانی نہیں، بلکہ میں تو جہانوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔“

أَبْلِغُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّيْ وَآنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ٤٨ أَوْعِجُتُمْ
 أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ط
 وَأَذْكُرُوْا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوحٍ وَسَادَكُمْ
 فِي الْخَلْقِ بِصُطْهَةً فَإِذْ كَرُوا إِلَاءَ اللَّهِ لَعَنَّكُمْ تَفْلِحُونَ ٤٩
 قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
 أَبَاؤُنَا ٥٠ فَأَتَنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ
 قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ط
 أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءِ سَمَيَتُمُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ
 مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ ط فَاتَّظِرُوْا إِنِّي مَعَكُمْ
 مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ٥١ فَأَنْجِيْنِهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
 مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَا وَمَا كَانُوا
 مُؤْمِنِينَ ٥٢ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحًا قَالَ يَقُولُمْ أَعْبُدُوا
 اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ ط قَدْ جَاءَتُكُمْ بِيَتْهُ مِنْ
 رَبِّكُمْ هُذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ أَيَّهُ فَذَرُوهَا تَأْكُلُ فِي
 أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوْءٍ فَيَا خُذْ كُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥٣

وَلَوْا نَّا

(۶۸) تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں۔ میں تمہارا اعتماد کے قابل خیرخواہ ہوں۔

(۶۹) کیا تمہیں تعجب ہوا ہے کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک شخص کے پاس سے تمہارے پروردگار کی نصیحت آگئی ہے، تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے؟ یاد کرو جب اُس نے نوح کی قوم کے بعد تمہیں ان کا جانشیں بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں خوب تندرست و مضبوط کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۷۰) وہ کہنے لگے: ”کیا تم ہمارے پاس اسی لیے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوچھتے چلے آئے ہیں؟ اچھا تو لے آؤ (عذاب) جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر تم (واقعی) سچے ہو!“

(۷۱) حضرت ہود نے کہا: ”تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے پھٹکار اور غضب پڑھ کا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں اور جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے کوئی سند نازل نہیں کی ہے۔ اچھا تو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔“ (۷۲) غرض ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا۔ اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ ڈالی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا یا تھا اور جو ایمان لانے والے نہ تھے۔

رکوع (۱۰) شمود کی قوم اور لووط کی قوم کا ہولناک انجام

(۷۳) ہم نے (شمود کی قوم کی طرف اُن کے بھائی (حضرت) صالحؑ کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو! اس کے سو اتمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹی تمہارے لیے ایک نشانی ہے۔ اس لیے اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں چرتی پھرے۔ اسے کسی بری نیت سے ہاتھ مت لگانا، ورنہ ایک دردناک عذاب تمہیں آدبو پے گا۔

وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّأَكُمْ فِي
 الْأَرْضِ تَتَحَذَّلُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَّتَنْحِتُونَ
 الْجِبَالَ بُيُوتًا فَإِذْ كَرِّرُوا أَلَاَءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ
 مُفْسِدِينَ ④١ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لِلَّذِينَ أَسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ
 لِلَّذِينَ أَسْتُضْعِفُوا لِمَنْ أَمْنَى مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
 صَلِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ٤٢ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ
 مُؤْمِنُونَ ٤٣ قَالَ الَّذِينَ أَسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِاللَّذِي أَمْتَمْ
 بِهِ كُفَّارُونَ ٤٤ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ
 وَقَالُوا يُصلِحُ أُئْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ
 الْمُرْسَلِينَ ٤٥ فَأَخَذَهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ
 جِثَمِينَ ٤٦ فَتَوَلَّتِي عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
 رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلِكُنْ لَا تُحِبُّونَ التَّصِحِيفَينَ ٤٧
 وَلُوْطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا
 مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَلَمِينَ ٤٨ إِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ
 شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ٤٩ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ٥٠

(۷۴) یاد کرو کہ جب اُس نے تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین پر یہ مقام و مرتبہ بخشنا۔ تم اُس کے ہمارے میدانوں میں محل بناتے ہو۔ اور پھاڑ تراش کر گھر بناتے ہو! تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد برپا کرتے نہ پھرو!

(۷۵) ان کی قوم کے سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے، ان کمزور لوگوں سے جوان میں سے ایمان لا چکے تھے، پوچھا: ”کیا تم (واقعی) یہ جانتے ہو کہ صالحؓ اپنے پروردگار کا پیغمبر ہے؟“ انہوں نے جواب دیا: ”بیشک جس (پیغام) کے ساتھ انہیں بھیجا گیا ہے، ہم اُسے مانتے ہیں۔“

(۷۶) وہ متکبر لوگ کہنے لگے: ”جس چیز پر تم ایمان لائے ہو، ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔“

(۷۷) پھر انہوں نے اُس اُنٹی کو مار ڈالا۔ اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اور کہنے لگے: ”اے صالحؓ! ہم پر وہ (عذاب) لے آؤ جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو۔ اگر تم (واقعی) پیغمبروں میں سے ہو۔“

(۷۸) آخر کار انہیں ایک زلزلے نے آپکڑا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں اوندو ہے پڑے رہ گئے۔

(۷۹) وہ (حضرت صالحؓ) یہ کہتے ہوئے ان سے منہ موڑ کر چلے گئے: ”اے لوگو! میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی تھی۔ مگر تم لوگ خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے تھے۔“

(۸۰) اور (حضرت) لوطؓ (کو بھی) ہم نے پیغمبر بنایا کر بھیجا: جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ”کیا تم و فخش کام کرتے ہو جسے تم سے پہلے دنیا جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا؟“

(۸۱) بیشک تم عورتوں کے بجائے مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔ بلکہ تم تو حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔“

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ
 مِّنْ قَرِيَّتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَإِنْ جَيَّنَهُ
 وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغُيْرِيْنَ ۝ وَأَمْطَرْنَا
 عَلَيْهِمْ مَطَّرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
 وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقُومِ اعْبُدُ وَا اللَّهُ
 مَا لَكُمْ مِنْ إِلَّا غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَاتٍ مِنْ
 رَبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ
 أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
 ذُلِّكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْعُدُوا
 بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصْدُوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 مَنْ أَمْنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عَوْجًا وَادْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ
 قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَإِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِنْكُمْ أَمْنُوا
 بِاللَّذِي أَرْسَلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا
 حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِيْنَ ۝

(۸۲) مگر ان کی قوم سے اس کے سوا کوئی جواب بن نہ پڑا کہ وہ (آپس میں) کہنے لگے: ”نکالو ان کو اپنی بستی سے۔ بڑے پاک باز بنتے ہیں یہ لوگ!“

(۸۳) آخر کار ہم نے ان کی بیوی کے سوا انہیں اور ان کے گھروالوں کو بچالیا، وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔

(۸۴) ہم نے اُن پر (پتھروں کی) خوب بارش برسائی۔ سود یکھوت تو ہی، اُن مجرموں کا انجام کیسا ہوا!

رکوع (۱۱) مدین والوں پر زلزلے کا شدید عذاب

(۸۵) اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی (حضرت) شعیبؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) اُنہوں نے کہا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی واضح رہنمائی آچکی ہے۔ اس لیے تم ناپ اور تول پورے کیا کرو۔ لوگوں کو اُن کی چیزوں میں گھاٹانہ دیا کرو۔ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔“

(۸۶) ایمان والوں کو دھمکیاں دینے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لیے ہر راستے پر نہ ڈٹ جاؤ۔ اور نہ ٹیڑھے پن کی تلاش میں لگ جاؤ۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، پھر اُس نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ دیکھو کہ فساد پھیلانے والوں کا کیسا انجام ہوا!

(۸۷) اگر تم میں سے ایک گروہ اس (تعلیم) پر جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، ایمان لاتا ہے اور (دوسرा) گروہ ایمان نہیں لاتا، تو صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ وہی سب

فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔“

